استفتاء نمبر: 7345

نوعیت: واٹس ایپ

تاریخ: 2-7-19

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال: ایک شخص جو مدینہ منورہ کا رہنے والا ہے۔ اس نے اشہر حج شروع ہونے کے بعد عمرہ کیا پھر دوبارہ مدینہ لوٹ آیا تو کیا وہ حج تمتع کی نیت سے حج کر سکتا ہے۔؟ کیا اس کا تمتع مدینہ لوٹنے کے باوجود باقی رہے گا؟

الجواب: بسم اللہ حامداً ومصلیاً

مذکورہ صورت میں چونکہ مدینہ منورہ اس شخص کا وطن ہے اور وہ وہاں ہی مستقل رہتا ہے اس لیے اشہر حج میں عمرہ کرنے کے بعد اپنے وطن لوٹنے سے اس کا تمتع باطل ہوگیا۔ لہذا اگر یہ شخص اسی سال حج کرے گا تو مذکورہ عمرہ کی وجہ سے متمتع شمار نہیں ہوگا۔ البتہ اب چاہے تو حج افراد کا احرام باندھے یا حج تمتع کا (یعنی اس دوسرے سفر میں پہلے عمرہ کرے اور پھر حج کا احرام باندھ کر حج کرے)۔

الدر المختار (2/ 542)

(كوفى أى آفاقى حل من حل من عمرته فيها) أي الأشهر (وسكن بمكة) أي داخل المواقيت (أو بصرة) أي غير بلده (وحج) من عامه (متمتع) لبقاء سفره

وفي الشامية:واما اذا اقام خارجها فذكر الطحاوي ان هذا قول الامام وعندهما لايكون متمتعا.....وله ان حكم السفر الاول قائم مالم يعد الي وطنه(الدر مع الرد2/ 542كتاب الحج ،باب التمتع) ------**فقط واللہ تعالیٰ اعلم**

سلمان اظہر

دار الافتاء والتحقیق

جامعہ دار التقویٰ چوبرجی پارک لاہور

4ذوالقعدہ1440ھ

7جولائی 2019ء

8-7-19

دار الافتاء والتحقیق

دار التقویٰ ٹرسٹ

متصل جامع مسجد الہلال چوبرجی پارک لاہور

Scanned by CamScanner